متحدہ شریعت محاذ کی طرف سے پیش کردہ
شریعت بل میں
متفقہ ترامیم

لاہور۔ سینٹ کے اراکین قاضی حسین احمد، پروفیسر خورشید احمد اور عبد الرحیم میرداد خیل نے ۱۷ مارچ کو سینٹ سیکرٹریٹ میں ترامیم پیش کر دی ہیں۔ ان ترامیم کا فیصلہ متحدہ شریعت محاذ کے زیر اہتمام علماء کنونشن میں ہوا تھا جو گذشتہ ماہ جامعہ نعیمیہ لاہور میں منعقد ہوا تھا۔

(۱) ابتدائیہ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

" ہر گاہ کہ قرار داد مقاصد، جو پاکستان میں شریعت کو بالادستی عطا کرتی ہے، کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور ۱۹۷۳ء کا مستقل حصہ بنا دیا گیا ہے" اور ہر گاہ کہ مذکورہ قرار داد مقاصد کے اغراض کو بروئے کار لانے کے لئے ضروری ہے کہ شریعت کے فی الفور نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔"

لہٰذا حسب ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

(۲) شق ا کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر۱ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ

(الف) اس ایکٹ کو نفاذ شریعت ایکٹ ۱۹۸۶ء کہا جائے گا۔

(ب) یہ ایکٹ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہو گا۔

(ج) اس ایکٹ میں شامل کسی امر کا اطلاق غیر مسلموں کے شخصی معاملات پر نہ ہو گا۔

(د) یہ ایکٹ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

(۳) شق ۲ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر۲ تعریفات

اس ایکٹ میں تاوقتیکہ متن سے کوئی مختلف مفہوم مطلوب ہو، مندرجہ ذیل اصطلاحات سے وہ مفہوم مراد ہے جو ذیل میں انہیں دیا گیا ہے۔

(الف) " قرارداد مقاصد سے مراد وہ مفہوم ہے جو آرٹیکل ۲ (الف) دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۷۳ء میں اسے دیا گیا ہے۔

(ب) "مقررہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت مقررہ قواعد ہیں۔

(ج) "شریعت" سے مراد قرآن و سنت ہیں۔

توضیح قرآن و سنت کے احکام کی تعبیر درج ذیل ماخذ سے حاصل کی جائے گی۔

(۱) سنت خلفائے راشدینؓ

(۲) تعامل اہل بیت عظام و صحابہ کرامؓ

(۳) اجماع امت

(۴) مسلمہ فقہائے اسلام کی تشریحات و آراء

(۴) شق ۳ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر ۳ شریعت کی دیگر قوانین پر بالا تری کسی دیگر قانون، رواج، تعامل یا بعض فریقوں کے مابین معاملہ یا لین دین میں شامل کسی بھی امر کے اس سے مختلف ہونے کے باوجود "شریعت" پاکستان میں بالاتر قانون کی حیثیت سے موثر ہو گی۔

(۵) شق ۴ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر ۴ عدالتیں شریعت کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کریں گی۔

ملک کی تمام عدالتیں بشمول ٹریبونل تمام امور و مقدمات میں شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کی پابند ہونگی۔

(۶) شق ۶ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر ۶ شریعت کے خلاف احکامات دینے پر پابندی۔

انتظامیہ کا کوئی بھی فرد بشمول صدر مملکت اور وزیر اعظم، شریعت کے خلاف کوئی حکم نہیں دے سکے گا اور اگر ایسا کوئی حکم دیا تو اس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہو گی اور اسے وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج کیا جا سکے گا بشرطیکہ شکایت کنندہ کے لئے کوئی اور قانونی مداوا موجود نہ ہو۔

(۷) شق ۹ کو حذف کر دیا جائے۔

(۸) شق ۱۲ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر ۱۲ قرآن سنت کی تعبیر کا طریق کار

قرآن و سنت کی تعبیر کا طریق کار وہی معتبر ہو گا جو مسلمہ مجتہدین کے علم اصول تفسیر اور علم اصول حدیث و فقہ کے مسلمہ قواعد اور ضوابط کے مطابق ہو۔

(۹) شق ۱۳ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کیا جائے۔

"جو شخص اس کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو گا وہ مستوجب سزا ہو گا بشرطیکہ کسی دیگر قانون کے تحت یہ جرم مستوجب سزا نہ ہو۔"

(۱۰) شق ۱۴ کو درج ذیل سے بدل دیا جائے۔

شق نمبر ۱۴ ذرائع ابلاغ کی تطہیر

تمام ذرائع ابلاغ سے خلاف شریعت پروگراموں، فواحش اور منکرات کی اشاعت ممنوع ہو گی۔ جو شخص اس کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو گا، مستوجب سزا ہو گا کم از کم ۲ سال قید با مشقت بشرطیکہ کسی دوسرے قانون کے تحت یہ جرم مستوجب سزا نہ ہو۔ بقیہ صـ۲۸ پہ